## سوال

(497)ایک گھر میں تمام بھائیوں کو الگ الگ قربانی کرنا ہوگی؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک گھر میں دو تین شادی شدہ بھائی اکٹھے رہتے ہیں۔ آیا سب کو الگ الگ قربانی دینا ہوگی۔ یا کہ ایک کی طرف سے قربانی کرنا سب کی طرف سے ہو جائے گی؟ چونکہ حدیث ہے کہ گھر کے ایک فرد کی طرف سے قربانی سب گھر والوں کی طرف سے ہو جاتی ہے۔ (محمد مسعود صابر خورشید کالونی۔ گجرات) (۱۹ جولائی ۱۹۹۶ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کھانا پکانا سب بھائیوں کا اکٹھا ہے تو ایک قربانی ہو سکتی ہے۔ ترمذی میں حدیث ہے :

'یَا أَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلَی کُلِّ أَهْلِ بَیْتٍ فِی کُلِّ عَامٍ أُضْحِیَّةً' (سنن ابن ماجه، باب الأَضَاحِیِّ، وَاجِبَةٌ هِیَ أَمْ لَا، رقم: ۳۱۲۵، سنن ابی داوٗد، باب ما جاء فی اِیجاب الأضاحی، رقم: ۲۷۸۸)

''یعنی ہر گھر والوں پر سال میں ایک قربانی ہے۔'' بصورتِ دیگر علیحدہ علیحدہ قربانی کرنی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:377**

محدث فتویٰ